یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

حکم ہے اللہ کا داخل پورے ہو اسلام میں — ہو جھلک اسکی عیاں تب ان کے ہر اک کام میں

اکثریت اہل ایمان کی فقط ہے نام کی — ان کے ہاتھوں بن رہی درگت ہے اب اسلام کی

ان کی شادی یا غمی سنت سے کوسوں دور ہیں — نقل غیروں کی یہ کرنے میں بہت مشہور ہیں

بے تحاشا خرچ کرنے میں بہت بے باک ہیں — گھر اجڑ جائے مگر یہ اونچی رکھتے ناک ہیں

رسم مہندی پر تھرکتی لڑکیاں ہیں بے حجاب — دعوت نظارہ مجرم کو ہے دیتا یوں شباب

اختلاط مرد و زن اپنے یہاں تو عام ہے — بے حجابی اصل میں بے غیرتی کا نام ہے

ہے کہاں مومن وہ جس کے دل میں غیرت ہی نہیں — کافرانہ چال پر اس کو تو حیرت ہی نہیں

جذبہ شوق شہادت جب سے عنقا ہو گیا — اہل ایمان چار سو دنیا میں رسوا ہو گیا

بینڈ باجے بن کہاں سجتی یہاں بارات ہے — فحش گانوں کی دھنوں پر تھرکتی بارات ہے

شادیوں پر بے طرح کرتے چراغاں لوگ ہیں — نقل دیوالی کی کرتے بے گماں یہ لوگ ہیں

شادیوں میں کھانا ہوتا بے طرح برباد ہے — میزبان نقصان پر ہوتا بہت ناشاد ہے

ڈھور ڈنگر جس طرح کھرلی پر چڑھتے ہیں کھڑے — کھانے پر یوں ٹوٹ پڑتے ہیں یہاں چھوٹے بڑے

مغربی تہذیب کیا ہے دین ودنیا کا زیاں — گر نہ چھوڑا اس کو تو پچھتانا ہو گا بے گماں

بے محل ہے خرچ یارو کام تو شیطان کا — گامزن اسراف پہ تو باغی ہے رحمان کا

ترک کر کے شرک و بدعت راہ لو اسلام کی — زندگی گر یونہی گزرے زندگی کس کام کی

پیروی ہے اسوہ حسنہ کی فقط راہ نجات — منہ جو اس سے موڑ لے شیطان کے آیا ہے وہ ہاتھ

رشحات قلم:۔ عبدالرحمان عاصم انصاری ایم اے

میاں چنوں